12:20 PM
533 B/s
80
Google Lens
English → Urdu

القرآن کا متن

آیت 23

و على ربك ألا تعبدوا إلا إياه وبالوالدين إحسانا إما يبلغن عندك الكبر أحدهما أو كلها فلا تقل لهما أف ولا تنهرهما وقل لهما قولا كريما

وَقَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
اور حکم دیا ہے	تیرا رب	وہ (نہ کریں)	تم عبادت	سوائے	اس کے	اور والدین کو	(اچھے ہو)
اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا تَقُلْ
چاہے	پہنچ	آپ کے ساتھ	بڑھاپا	ان میں سے ایک یا دونوں	یا	دونوں ہی	پھر (نہ) کہیں
لَّهُمَآ	اُفٍّ	وَّلَا	تَنْهَرْهُمَا	وَقُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا	كَرِيْمًا
ان دونوں کو	کا ایک لفظ (بے عزتی)	اور (نہ کریں)	انہیں دفع کرو	لیکن بولو	ان کے لیے	ایک لفظ	عظیم

تمہارے رب نے حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر آپ کی زندگی میں ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو افففف مت کہو اور ان کو نہ ڈانٹیں اور ان سے ادب سے مخاطب ہوں۔

أف: اس کا مطلب کوئی بھی لفظ یا اظہار ہے جو انہیں تنگ کرنے کا سبب بنتا ہے۔

آیت 24

والخفض لهما جناح الذل من الرحمة وقل رب ارحمهما كما ربياني صغيرات

وَاخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ	الرَّحْمَةِ	وَقُلْ	رَّبِّ
اور نیچے	ان کے لیے	ونگ	(عاجزی کا)	(سے باہر)	(کی) رحم	اور کہو	پروردگار
	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا			
	ان دونوں پر رحم فرما	جیسا	انہوں نے میری پرورش کی	جب میں چھوٹا تھا			

اور اپنے آپ کو ان کے لیے عاجزی کے ساتھ پیش کر دے اور کہے کہ اے میرے رب! ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

مرکزی خیال، موضوع:

1- توحید۔ 1- توحید

2- Status of parents and their rights. 2- والدین کا درجہ اور ان کے حقوق

وضاحت:

توحید: تفسیر:

اس پر عقائد کے عنوان کے تحت بحث کی گئی ہے۔

اس پر عقائد کے عنوان کے تحت بحث کی گئی ہے۔

Translate Text Search
Translated text
Select all Listen Share D
Did you find these results useful? Yes No
Scanned with CamScanner

12:24 PM 575 B/s 79

Google Lens

English ⇒ Urdu

والدین کی حیثیت:

"اللہ پوری انسانیت کا خالق ہے لیکن اس دنیا میں اس نے ماں باپ کو بچے کی پیدائش کا سبب بنایا ہے اور نظام کے مطابق وہ اس وجہ سے بہت تکلیفیں اٹھاتے ہیں۔ بچہ اور پھر اس کی پرورش کریں اور اسے زندگی کی تمام ضروریات مہیا کریں، لہٰذا انسان کو اپنے والدین کے ساتھ ساتھ اپنے رب اللہ کا بھی شکر گزار ہونا چاہیے، اور والدین کی نافرمانی یا ان کے ساتھ کسی قسم کا برا سلوک اللہ تعالیٰ کی طرف سے سخت حرام ہے۔ .

والدین کے حقوق:

1- ان کے تمام احکام کی تعمیل کرنا سوائے ان کے جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کا باعث ہوں۔

2-10 ان کی خدمت کریں۔

3- انہیں تنگ کرنے کا سبب نہ بننا۔

4- اگر وہ نہ رہے تو ان کے لیے دعا کرنا۔ 5- اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے ساتھ بھلائی کرنا۔

حوالہ جات:

ووصينا الإنسان بالديه إحنا (احقاف:١٥)

ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی ہے۔

رضى الرب في رضى الوالد وسخط الرب في خط الوالد (ترمای

إن الله خرم عليكم عقوق الأمهات (بخاری)

ھماچنک و نازک (ابن ماجه)

آیت: 25

ربكم أعلم بما في نفوسكم ان تكونوا صلحين فإنه كان بلا ابين غفورات

رَبُّكُمْ	أَعْلَمُ	بِمَا	فِي	نُفُوسِكُمْ	ان	تَكُونُوا	صَٰلِحِينَ
تیرا رب	فلمست جان کر	تم	(is)In	اپنے آپ کو	if	تم ہو	righteous

فَإِنَّهُۥ	كَانَ	بلازابين	غَفُورًا
پھر بے شک، وہ	is	ان کی طرف جو اکثر رجوع کرتے ہیں	سب سے زیادہ معاف کرنے والا

تمہارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اگر تم پرہیزگار ہو تو یقیناً وہ توبہ کرنے والوں کے لیے سب سے زیادہ معاف کرنے والا ہے۔

مرکزی خیال، موضوع:

اللہ سب کچھ جانتا ہے حتیٰ کہ اعمال کے پیچھے کی نیتیں بھی ہیں، لہٰذا ہمیں اس سے ڈرنا چاہیے اور اس کے احکامات پر عمل کرنا چاہیے۔ جو شخص اس کے احکام کی تعمیل کرتا ہے اور کسی غلطی کی صورت میں اس کی طرف توبہ کرتا ہے وہ صالح بن جاتا ہے اور اس کی رحمت اور بخشش کا مستحق ہوتا ہے۔

Translate Text Search

Translated text

Select all Listen Share D

Did you find these results useful? Yes No

Scanned with CamScanner

12:26 PM 2.7 K/s 78

Google Lens

English ⇒ Urdu

وضاحت:

1- آیت کے پہلے حصے میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی قدرتوں کے بارے میں بتایا کہ کائنات کی کوئی چیز اس کے لیے مخفی نہیں ہے۔

توحید۔

2- آیت کے دوسرے حصے میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا کہ جو لوگ نیک ہیں وہ اس کی رحمت اور بخشش کے مستحق ہیں۔ اور اللہ ان لوگوں کے لیے بڑا بخشنے والا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتے ہیں اور اس سے استغفار کرتے ہیں۔ استغفار جس کو استغفار کہتے ہیں اسلام میں بہت ضروری ہے اور اللہ کی رضا اور آخرت کی کامیابی کا ایک بڑا سبب ہے۔

حوالہ جات:

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''یقیناً اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی طرف سب سے زیادہ توبہ کرنے والے ہیں اور ان سے محبت کرتا ہے جو اپنے آپ کو پاک رکھیں''۔ (البقرۃ: 222) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ہر انسان

at fault and the best of them are those who are most turning to Him in

کیا سعادت ہے ان لوگوں کے لیے جن کے اعمال نامے میں زیادہ سے زیادہ استغفار رہا۔

said," success for one who found maximum Istighfaar in his register of (tirmizi)

اعمال" (ابن ماجہ)

آیت 26، 27 اور 28

وات ذا القربی حقه والسکین وابن السبیل ولا تبذیر تبذیران

وَاٰتِ	ذا القربي	حَقَّهٗ	والمسكين	وابن السبيل	ولا	تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا
رشتہ دار اور جی	اور مسکین اس کا حق			اور مسافر	اور نہ کرو	خرچ کرو	wastefully

اور فیاض کو اس کا حق اور مسکین اور مسافر کو دو اور نہ کرو

(فضول خرچی) فضول خرچی

إن البیرین کانوا إخوان الشیطین و کان الشیطن بربه کفورات

إِنَّ	المبذرين	酵	إخوان	الشيطين	وكان	الشين	لِرَبِّهٖ	كفورا
انڈرڈ	فضول خرچیاں	are	بھائیوں	شیطان	اور ہے	شیطان	اپنے رب کی طرف	ungrateful

بہت ہے شیطان دی اور فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ یقیناً اپنے رب کا ناشکرا

واناتعرض رضی الله عنهم ابتغاء رحمة من ربك ترجوها فقال لهم قولا میتوان تلاش کرنا۔

مِّنْ	رَحْمَةٍ	ابْتِغَآءَ	عَنْهُمُ	تُعْرِضَنَّ	وانا
سے	رحمہ	تلاش کرنا	ان کی طرف سے	تم منہ پھیر لو	اور اگر
مَّيْسُوْرًا	تولا	لَّهُمْ	تقل	ترجوها	رَّبِّكَ
gentle	ایک لفظ	ان کے لیے	پھر بچائیں	جس کی آپ کو توقع ہے۔	تیرا رب

نرمی

Translate Text Search

Translated text

Select all Listen Share D

Did you find these results useful? Yes No

Scanned with CamScanner

12:27 PM 246 B/s 78

Google Lens

English ⇒ Urdu

اور اگر تم اپنے رب کی طرف سے اس فضل کی تلاش میں ان سے منہ موڑو جس کی تم امید کر رہے ہو تو ان سے شائستہ بات کرو۔

مرکزی خیال موضوع:

یہ آیات قرابت داروں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق کے بارے میں تین احکام پر مشتمل ہیں اور تبذیر اور مسکین کے رد کرنے کے احکام پر مشتمل ہیں جو درحقیقت پانچ ہیں اور ایک دوسرے سے متعلق ہیں۔

وضاحت:

ان تینوں آیات میں زیر بحث موضوعات یہ ہیں:

1- رشتہ داروں کے حقوق۔

2- مسکینوں کے حقوق۔

3- مسافر کے حقوق۔

4- تبذیر (فضول خرچی) سے منع کرنا۔ 5- ضرورت مند کو کیسے رد کیا جائے؟

رشتہ داروں کے حقوق:

اسلام وہ واحد مذہب ہے جو ہر انسان کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ پس رشتہ داروں کے حقوق بھی محفوظ ہیں جنہیں اسلام میں صلا رحمی کہا جاتا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول نے قرآن و سنت میں متعدد مقامات پر اس موضوع پر زور دیا ہے۔

ا إن الله يأمر بالعدل والإحسان و التاي ذي القربى وينفى عن الفحشاء والمنكر والبلي يعتكم لعلكم تذكرون (النحل: ۹۰)

بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔ اللہ کے لیے اپنے فرائض کی انجام دہی میں صبر کرنا]، اور رشتہ داروں کی مدد کرنا: اور الفشاء (یعنی تمام برے کاموں) اور المنکر (یعنی ہر وہ چیز جو اسلامی شریعت میں ممنوع ہے) سے منع کرتا ہے، اور البغی (یعنی ہر قسم کا ظلم) وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

۲. من وصلك وصله ومن قطعه قطعه (بخاری)

قرابت کے کچھ محدود حلقے ہیں:

1- بھائیو اور بہنو۔

2- والد اور والدہ کے بھائی اور بہنیں۔

3- چچا اور آنٹی (کزنز) کے بچے۔

حقوق:

1- مال سے ان کی مدد کرنا اگر وہ اس کے مستحق ہوں۔

2- اگر وہ بیمار ہوں تو ان کی عیادت کرنا۔

3- اگر ضرورت ہو تو ان کی خدمت کرنا۔

4- ان کے مال و آبرو کی حفاظت کرنا۔ 5-ان کے حالات سے آگاہ ہونا۔

Translate Text Search

Translated text

Select all Listen Share D

Did you find these results useful? Yes No

Scanned with CamScanner

12:27 PM

Google Lens

English ⇒ Urdu

کورس پیک: اس

100

سیلا رحمانی:

لغوی معنی رحم میں شامل ہونا ہے، لیکن اس کی تعریف رشتہ داروں کے حقوق دینا ہے۔ اسلام کہتا ہے کہ ہر شخص اپنے فرائض کا ذمہ دار ہے، لہذا ہمیں ان کے حقوق دینے چاہئیں خواہ وہ ہمیں ہمارے حقوق نہ دیں۔

لین الواصل بالمکافی ولکن الواصل الذي إذا قطعت رحمه وصلها (بخاری)

فوائد:

1- محبت اور احترام۔

2- دولت میں اضافہ۔

3- زندگی کی توسیع۔

فإن مبلغ الزخم فخت في الأهل غزاة في المال منشأة في الاثر (ترمذی)

ضرورت مندوں کے حقوق:

مال سے اس کی مدد کرنا اگر وہ اس کا مستحق ہو اور اگر ہمارے پاس اسے دینے کے لیے کافی ہو۔

نوٹ:

پیشہ ور بیگرز کو کچھ بھی ادا نہیں کرنا چاہیے کیونکہ بھیک مانگنا اسلام میں حرام ہے اور حرام میں مدد بھی اسلام میں ممنوع ہے۔ مسکین کون ہے؟

مسکین وہ نہیں ہے جو بھیک مانگ کر آئے اور ایک یا دو کر کے چلے جائیں۔ لقمہ مگر اصل مسکین وہ ہے جو محتاج ہو لیکن اپنی حاجت کا اظہار نہ کرے۔

لوگوں کو۔ (حدیث)

مسافر کے حقوق:

1- اس کا دل بہلانا۔

2- اس کی جان، عزت اور مال کی حفاظت کرنا۔ 3- اگر وہ اس کا مستحق ہو تو مال سے اس کی مدد کرنا۔

4- اسے صحیح راستہ دکھانا۔

تبزیر:

بلا ضرورت خرچ کرنے کو تبذیر کہتے ہیں اور اس آیت کی وجہ سے حرام ہے۔

اسراف:

ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا بھی اسلام میں حرام ہے۔

شیطان کے بھائی:

مبذرین کو شیطان کا بھائی اس لیے کہا جاتا ہے کہ شیطان اللہ کا ناشکرا ہے کیونکہ اللہ نے اسے علم و حکمت کی دولت دی تھی لیکن شیطان نے اسے اللہ کی نافرمانی میں خرچ کر دیا تھا۔ اسی طرح فضول خرچی کرنے والے اپنا مال اللہ کی نافرمانی میں خرچ کرتے ہیں۔

Translate Text Search

Translated text

Select all Listen Share D

Did you find these results useful? Yes No

Scanned with CamScanner

12:28 PM
Google Lens
English ⇒ Urdu

ضرورت مند کو کیسے رد کیا جائے؟

اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ اگر ہمارے پاس ضرورت مندوں کو دینے کے لیے کافی نہیں ہے تو ہمیں ان کے ساتھ بدتمیزی نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی ان سے نفرت نہیں کرنی چاہیے بلکہ ہمیں شائستہ ہونا چاہیے۔ اور ان پر مہربان. اللہ تعالیٰ نے فرمایا

و أنا الكابل الاشهر (الضحى: ١٠)

اور جہاں تک مانگنے والے کا تعلق ہے تو اسے مت ڈانٹ۔

آیت 29 اور 30

ولا تجعل يقال مغلولة إلى عنقك ولا تبسطها كل البط تقعد مالوما تصورات

ولا تجعل	يدك	مغلولة	إلى	عُنُقِكَ	وَلَا
اور کی نہ بنایا ہے	آپ کا ہاتھ	جھکا ہوا	to	اپنی گردن	اوپر گزرو
تَبْسُطْهَا	كُلَّ	البط	فَتَقْعُدَ	جاندا	مَحْسُورًا
Extend it	اس کو ہر طرف تک	بھیج	تاکہ آپ sit	قابل توجہ	نقصان

اور اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے نہ باندھو اور نہ اسے پوری حد تک بڑھاو، ایسا نہ ہو۔ آپ کو ملامت، خالی ہاتھ بیٹھنا چاہیے۔

إن ربك يبسط الرزق لمن يشا ويقدر إنه كان بعباده خبيرا بصيران

bī	365	يَبْسُطُ	الرزق	لِمَن	يَشَآءُ
بے شک	تیرا رب	توسیع کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے
وَيَقْدِرُ	إِنَّهُۥ	كَانَ	بِعِبَادِهِۦ	خَبِيرًۢا	بَصِيرًا
اور مہربانی	بے شک، وہ	is	بندوں کی	باخبر	تمام ہوں

بے شک تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق خرچ کرتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

نوٹ:

ہاتھوں کو گردن سے باندھنا ایک ایسا اظہار ہے جس کا مطلب ہے۔ کنجوسی اور اس کو بڑھانا اسراف کے معنی میں ہے۔

مرکزی خیال، موضوع:

آیت 29: آیت کا مطلب یہ ہے کہ نہ بخل کرے اور نہ اسراف کرے۔ مؤخر الذکر صورت میں، کوئی شخص خالی ہاتھ بیٹھ سکتا ہے، اپنی دولت سے زیادہ خرچ کرنے پر اپنے آپ کو ملامت کرتا ہے۔

آیت 30:- یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ رزق مکمل طور پر اللہ میں ہے۔ اللہ کا کنٹرول اور وہی بہتر جانتا ہے کہ کیا، کیسے، کتنا اور کب کرنا ہے۔

کسی کو فراہم کریں۔

وضاحت:

آیات 29 اور 30 کا نزول:

ایک دفعہ ایک لڑکے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ اسے اپنی ایک قمیص عطا فرما دیں۔ اتفاق سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی اضافی قمیض نہیں تھی، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Translate Text Search
Translated text
Select all Listen Share D
Did you find these results useful? Yes No
Scanned with CamScanner

12:28 PM
Google Lens
English ⇒ Urdu

اسے بعد میں آئے کو کہا۔ لڑکا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پلٹا اور کہنے لگا کہ میری والدہ فرماتی ہیں کہ مجھے وہ قمیص عطا فرما دیں جو آپ پہن رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قمیص عطا فرمائی اور بغیر قمیص کے رہے۔ اسی دوران نماز پڑھنے کا وقت ہو گیا اور لوگ اس انتظار میں تھے کہ وہ باہر آئیں اور ان کی امامت کریں۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نہ آئے۔ لوگ پریشان ہو گئے، چنانچہ وہ اُس کے پاس آئے اور اُسے بغیر قمیص کے بیٹھے ہوئے پایا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں۔

اصول 1:

اس آیت سے ایک سنہری اصول نکلتا ہے کہ معاشی طور پر کام کرنا مال خرچ کرنے کا بہترین طریقہ ہے خواہ کوئی صدقہ دے رہا ہو۔ ہمیں اپنی حالت اور ضرورت کا خیال رکھنا چاہیے۔

حوالہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ما عال من اقتصد — جس نے معاشی طور پر کام کیا وہ کبھی غریب نہیں ہوا۔

الاقتصاد فی الفقة نصف المعیشة

خرچ میں اعتدال رزق کا نصف حل ہے۔ (مشق)

اصول 2:

آیت 30 ہمیں ایک اور قاعدہ بتاتی ہے کہ صدقہ دینا غریبوں کی مدد کرنا ہے نہ کہ ان کا رب بن جائے۔ ہم نہ تو کوئی مافوق الفطرت طاقت ہیں اور نہ ہی رزق دینے والے، اس لیے ہمیں اپنی حدود کو برقرار رکھنا چاہیے اور باقی تمام جہانوں کے مالک اللہ کے لیے چھوڑ دینا چاہیے۔

آیت 31

ولا تقتلوا اولادکم خشیة إملاق نحن نرزقهم وایاکم إن تناهم کان خطأ کبیرات

وَلَا تَقْتُلُوٓا	أولادكم	خشية	إملاق	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ
اور نہ مارو	تمہارے بچے	ڈر کے وجہ سے	غربت	نہ	ہم ان کے لیے فراہم کرتے ہیں
وإياكم	ان	قَتْلَهُمْ	گانا	خِطْأً	كبيرا
اور آپ کیلئے	بے شک	ان کا قتل	یہ	ایک گناہ	زبردست

ان کو رزق عطا فرما — اور اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہمیں بھی اور آپ کو بھی۔ ان کو مارنا واقعی بہت بڑا گناہ ہے۔

آیت 31:- اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے غربت کے خوف سے بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا ہے اور یاد دلایا ہے کہ رزق دینا اللہ کے اختیار میں ہے۔ آیت 31 کی تفسیر:

ایک عرب روایت کے مطابق بعض عرب اپنی عورتوں کو قتل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ بچے۔

وجوہات:

1- غربت کا خوف

Translate Text Search
Translated text
Select all Listen Share D
Did you find these results useful? Yes No
Scanned with CamScanner

12:30 PM

Google Lens

English ⇒ Urdu

2- خود ساختہ حیا

اسلام نے اس بدترین روایت کو نظر انداز کیا۔

اہم نکتہ:

خاندانی منصوبہ بندی اسلام میں بھی ناپسندیدہ ہے۔

وجوہات:

1- یہ غربت کے خوف پر مبنی ہے۔

2-پیغمبر چاہتے ہیں کہ ان کی امت کثیر تعداد میں ہو۔ 3-مال کو ضائع کرنا کیونکہ وہ بیکار ہے۔

ما من قرية كافة الى يوم القيمة الا وهي كائنة

آخری دن تک جو بھی روح وجود میں آنی ہے وہ ضرور آئے گی۔

اذا اراده الله خلق چیز لم یسرقه چیز

جب اللہ کسی چیز کو بنانے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اسے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔

آیت 32

ولا تقربوا الإنى إنها كان فاحشة وساة سبيلان

ولا	تَقْرَبُوا	الزنى	إِنَّهُۥ	گانا	فاحشة	وَسَآءَ	سَبِيلًا
اور نہ کرو	قریب جاؤ	زنا	بے شک یہ	is	ایک بے حیائی	اور ایک برائی	way

اور زنا کے قریب بھی نہ جانا۔ یہ واقعی ایک شرمناک عمل اور برائی ہے۔

راستہ

مرکزی خیال، موضوع:

زنا کے بارے میں ہدایات اور حکم، یہ آیت بتاتی ہے کہ اسلام میں زنا کی سختی سے ممانعت ہے۔

وضاحت:

زنا کے بارے میں اسلامی تعلیمات ہمیں بتاتی ہیں کہ زنا ایک ایسا گناہ ہے جو جرم بھی ہے اور اس کی یہاں بھی سزا ہے اور آخرت میں بھی۔ اس لیے کسی کو اس کے قریب بھی نہیں جانا چاہیے۔

زنا کے بارے میں اسلامی تعلیمات:

1- یہ ایک شرمناک عمل ہے اور اللہ تعالیٰ کو ایسے کام پسند نہیں ہیں۔

قل إن الله لا يأمر بالفحشاء (الاعراف:23)

2- اس قسم کے گناہ کرتے ہوئے انسان ایمان سے نکل جاتا ہے۔

إدارتي العند خرج مره الايمان (ابوداود)

جب کوئی زنا کرتا ہے تو اس سے ایمان نکل جاتا ہے۔

Translate Text Search

Translated text

Select all Listen Share D

Did you find these results useful? Yes No

Scanned with CamScanner

12:30 PM

Google Lens

English ⇒ Urdu

3- یہ ایک برا راستہ ہے جو یہاں پر عذاب اور آخرت میں جہنم کا باعث بن سکتا ہے سوائے اس کے کہ اللہ اسے معاف کر دے۔

تو،

1- مرد اور عورتیں اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی حفاظت بھی کریں۔

جسم کے پرائیویٹ حصے۔

على المؤمنين يغضوا من أبصارهم ويحفظوا فروجهم (النور:30)

مومن مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت

کریں۔

وقل للمؤمنات يغضضن من أبصارين ويحفظن فروجهن (النور:31)

اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی حفاظت کریں۔

شرمگاہوں،

2- عورتیں اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں بلکہ پردہ کریں۔

خود پردے میں

ولا يبدين زينتهن إلا ماظهر منها وليضربن بخمرهن على جيوبهن

(النور:31) اور وہ اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اس کے جو ظاہر ہو۔

اور اپنے سینوں کو اپنی شالوں سے لپیٹ لیں۔

انها النبي قل لأزواجك وبنتك ونساء المؤمنين يدنين عليهن من جلابيبهن (الاحزاب:59)

اے نبی! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دو

ان کے پورے جسم پر اپنی شالیں کھینچنا۔

3- جسم کے دوسرے حصے بھی اس گناہ میں ملوث ہو سکتے ہیں اور ان کی حفاظت

بھی ضروری ہے۔

العينان تزنيان وزالهما النظر، واليدان تزنيان وزنهما البطش، والرجلان تزنيان وزنهما النشي، وزنا اللسان المنطق (متفق عليه)

آنکھیں زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا دیکھنا ہے، ہاتھ بھی

زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں بھی زنا کرتے

ہیں اور ان کا زنا چلنا ہے، اور زبان کا زنا بات کرنا ہے۔

یہاں سزا:

مرد اور عورت دونوں کے لیے 1-100 کوڑے اگر وہ غیر شادی شدہ ہیں۔

الزانية والثاني تأجيل والكل واحد منها مائة جلدة (النور:2)

زنا کرنے والی عورت اور زانی مرد، ان میں سے ہر ایک کو کوڑے مارو

سو دھاریاں

2- شادی شدہ ہونے کی صورت میں سنگسار کرنا (جیسا کہ معیز اسلمی اور غامدی

قبیلہ کی عورت کے بارے میں صحیح بخاری میں بیان ہوا ہے)

آخرت کی سزا:

1- جہنم کی آگ۔

Translate Text Search

Translated text

Select all Listen Share D

Did you find these results useful? Yes No

Scanned with CamScanner

12:32 PM
Google Lens
English ⇒ Urdu

إذا طمر الزني في قرية فقد أخلوا بانفسهم عذاب الله

(الحاکم) جب کسی بستی میں زنا عام ہو جائے تو وہ اللہ کی طرف سے عذاب کے مستحق ہیں۔

آیت 33

إنه كان

ولا تقتلوا النفس التي حرم الله إلا بالحق ومن قبل مظلوما فقد جعلنا لوليه سلطنا فلا يسرف في القتل منصورا ۝

ولا	تقتلوا	النفس	الَّتِيْ	حرم الله	
اور نہ کریں	الفظ	روح	کونسا	اللہ نے منع کیا ہے	
إلا	بالحق	ومن	قبل	مظلوما	فَقَدْ
سوائے	حق سے	اور جو بھی	(اسے) مارا گیا	غلط طریقے سے	بے شک
جَعَلْنَا	لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فلا يسرف	فِي	القتل
ہم نے بنایا ہے	غیر کے وارث کے لیے	ایک اختیار	لیکن اس سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے	میں	ہلاکت
	اِنَّهٗ	گانا		مَنْصُوْرًا	
	بے شک، وہ			مدد کی	

اور کسی ایسے شخص کو قتل نہ کرو جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے سوائے عدل کے، اور جو ناحق مارا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے، لیکن وہ قتل کے معاملے میں حد سے تجاوز نہ کرے، یقیناً اس کی مدد کی جاتی ہے۔

مرکزی خیال، موضوع:

اس آیت میں کسی شخص کو قتل کرنے کی ہدایات بیان کی گئی ہیں۔

وضاحت:

مذکورہ بالا کی وجہ سے اسلام میں ہر شخص کا قتل حرام ہے۔

سوائے ان تینوں کے۔

قتل کی اجازت:

1- قاتل۔

2- شادی شدہ زانی۔

3- مرتد۔

لا يحل دم امري مسلم يشهد أن لا إله إلا الله والى رسول اللهم إلا باخذى ثلاث، النفس بالنفس والثيب الثاني و التارق لديره التارك للجماعة (متفق عليه)

اس مسلمان کا قتل حرام ہے جو اس بات کی گواہی دے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ اور میں اس کے رسول ہوں سوائے تین آدمیوں میں سے ایک شخص کے خلاف کرنے والا، شادی شدہ زانی اور اپنے دین (اسلام) کو چھوڑنے والا۔

ناحق قتل:

مذکورہ تین وجوہات کے بغیر قتل کرنا ناحق قتل کہلاتا ہے۔

Translate Text Search
Translated text
Select all Listen Share D
Did you find these results useful? Yes No
Scanned with CamScanner

12:32 PM 934 B/s 76

Google Lens

English ⇒ Urdu

قتل کی اقسام:

1- جان بوجھ کر قتل کرنا۔ 2- 2- غیر ارادی قتل۔

جان بوجھ کر قتل کرنے کی سزا یہاں ہے:

1- مساوی انتقام (قصاص) کے لیے قتل کیا جانا۔

2- 2- خون کی رقم (دیت) لی جائے۔

3- معاف کرنا۔

نوٹ: غیر ارادی قتل کی صورت میں آخری دو آپشن لاگو ہوں گے

اور آخرت میں کوئی سزا نہیں ہوگی۔

قصاص کا حق:

مقتول کے وارث کے لیے یا ریاست کے سربراہ کے لیے۔

انتقام (انتقام) کے بارے میں ہدایات:

1- قاتل سے زیادہ قتل نہ کرنا۔ 2-

2- قاتل کے علاوہ کسی کو قتل نہ کرنا۔

3- زیادہ سفاکانہ طریقے سے قتل نہ کرنا۔

4 مناسب عدالتی عمل سے باہر قتل نہ کرنا۔

5- قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ

لینا۔ جان بوجھ کر قتل کرنے کی آخرت میں سزا:

ومن يقتل مؤمنانتعيد الجزاؤه جهنم خلنا فيها غضب الله عليه ولعنة وأعد له عذابا عظيما (النساء:٩٣)

جس نے کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ

ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور لعنت ہے اور اس نے اس کے لیے بڑا

عذاب تیار کر رکھا ہے۔

أو أن أهل الشتاء والأرض اشتركوا في دم مؤمن لاكجم الله في النار (ترمذی) اگر

آسمان و زمین کے تمام لوگ کسی مومن کو قتل کرنے کے لیے مل جائیں تو اللہ ان سب کو اس میں ڈال دے گا۔

جہنم

آیت 34

ولا تقربوا مال اليتيم إلا بالتي هي أحسن حتى يبلغ أشده و اوفوا بالعهد إن العهد كان مسائلات

ولا	تقربوا	مَالَ	الْيَتِيمِ	إلا	بالتي
اور نہ کریں۔	نزدیک او	دولت	یتیم	سوائے	کے ساتھ کیا
هِيَ	أَحْسَنُ	حَتَّىٰ	يبلغ	أشده	و اوفوا
(it)is	بہترین	until	وہ پہنچتا ہے	اس کی پختگی	اور پورا کریں۔
بالعهد	ان	العهد	كانا	مَسْئُولًا	
عہد ناقص	بے شک	عہد ناقص	ہو جائے گا	سوال کیا	

Translate Text Search

Translated text

Select all Listen Share D

Did you find these results useful? Yes No

Scanned with CamScanner

12:33 PM

Google Lens

English ⇒ Urdu

اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جانا، مگر اس طریقے سے جو اچھا ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو۔ بیشک عہد کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ اس آیت سے

مرکزی خیال، موضوع:

معلوم ہوا کہ یتیم کا مال اس وقت تک محفوظ رہنا چاہیے جب تک کہ وہ نہ ہو۔ پختہ ہو جاتا ہے اور وعدے پورے ہوتے ہیں کیونکہ یہ وعدے ہوتے ہیں۔ قیامت کے دن پوچھا جائے گا۔

وضاحت:

دو مختلف موضوعات ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے، ایک یتیم کے مال سے متعلق ہے اور دوسرا عہد و پیمان سے متعلق ہے۔ یتیم کا مال:

قرآن مجید میں بہت سی ایسی آیات ہیں جو یتیموں اور ان کے اموال کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے احکام کو بیان کرتی ہیں۔ ان آیات کے مطابق یتیم کا مال ناحق ہڑپ کرنا بہت بڑا گناہ ہے جو جہنم میں دھکیلنے کا سبب بن سکتا ہے۔

حوالہ جات:

والتوا اليتامى أموالهم ولا تتبدلوا الخبيث بالطيب ولا تأكلوا أموالهم إلى أموالكم إنه كان حوبا كبيرا (النساء:٢)

یتیموں کو ان کا مال دے دو اور جو چیز ہے اس کے بدلے برا نہ کرو اچھا ہے اور اپنے مال سمیت ان کے مال کو نہ سنو، یقیناً یہ بہت بڑی چیز ہے۔

گناہ

إن الذين يأكلون أموال اليتامى ظلما إنما يأكلون في بطونهم نارا وسيصلون سعيرا (النساء:١٠)

بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھا جاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرنے کے سوا کچھ نہیں کرتے اور عنقریب وہ بھڑکتی ہوئی جہنم میں داخل ہوں گے۔

أنا وكافل اليتيم في الجنة هكذا

میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے (اس نے اپنی پہلی اور درمیانی انگلی سے نشان بنایا)

اچھا طریقہ کیا ہے؟

ہر ممکن طریقہ جس سے یتیم کے مال و املاک کو بچایا جائے اور اس میں اضافہ ہو جیسا کہ کسی کاروبار میں سرمایہ کاری کرنا یا کوئی جائیداد خریدنا۔

پختگی کی عمر:

قانونی حد: لڑکیوں اور لڑکوں دونوں کے لیے 18 سال۔

اسلامی قانون: لڑکوں کے لیے 15 سال اور لڑکیوں کے لیے 14 سال۔

میچورٹی کا مطلب نفع اور نقصان کو سمجھنے کے قابل ہونا ہے، اس لیے آج قانونی حد کی پیروی کی جائے گی۔

Translate Text Search

Translated text

Select all Listen Share D

Did you find these results useful? Yes No

Scanned with CamScanner

12:33 PM 33.8 K/s 76

Google Lens

English ⇒ Urdu

عہد کے بارے میں ہدایات:

وعدوں اور معاہدوں کو پورا کرنا اسلامی تعلیم کا سب سے اہم حصہ ہے کیونکہ اسلام کے پیروکاروں کو ان کی تکمیل پر اکسایا گیا ہے۔

معاہدوں

عہد کی قسمیں:

1- اللہ رب العزت سے وعدہ۔

2- انسانوں کے ساتھ وعدے۔

اللہ تعالی کے ساتھ عہد:

اللہ کے ساتھ دو وعدے ہیں۔ 1-

عہد نامہ جو پہلے تمام انسانوں سے لیا گیا ابتدائی عہد کے طور پر مشہور ہے۔ وہ دنیا میں بھیجے جائیں گے جیسا کہ الاعراف آیت 172 میں مذکور ہے۔

وإذ أخذ ربك من بني ادم من ظهورهم ذريتهم وأشهدهم على الفهم الست بربكم قالوابل

2- اسلام قبول کرنا بھی اللہ کے ساتھ ایک عہد ہے کہ اس کی تمام باتوں پر عمل کیا جائے گا۔ احکام جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وأوفوا بعهد الله إذا عهد ثم ولا تنقضوا الايمان بعد توكيدها (النحل:

۹۱) اور جب تم عہد کرو تو اللہ کے عہد کو پورا کرو اور اس کے بعد قسمیں نہ توڑو۔ تم ان کی قسم کھاؤ۔

انسانوں کے ساتھ عہد:

ان وعدوں کو بھی دو قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1- یک طرفہ عہد جیسا کہ کوئی شخص دوسرے سے وعدہ کرتا ہے۔

والبين هم الأملتهم وعهدهم زعون (المؤمنون:۸)

اور (کامیابی ان لوگوں کو ملتی ہے) جو ایمانداری سے اپنی امانتوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور

معاہدوں 2-

دو طرفہ معاہدات جو کہ معاہدوں اور معاہدوں کے نام سے مشہور ہیں۔

يأيها الذين أمنوا أوفوا بالعقود (المائدہ: ۱)

اے ایمان والو معاہدوں کو پورا کرو۔

نوٹ: اس آیت میں تمام قسم کے عہد اور معاہدے شامل ہیں۔

حوالہ جات:

لا ايمان لمن لا عهد له

جو عہد کی پرواہ نہیں کرتا اس کا کوئی ایمان (مکمل) نہیں ہوتا۔

أية المنافق ثلاث اذا حدث كذب، و اذا وعد اخلف، و اذا اؤتمن خان (بخاری)

منافق کی تین نشانیاں ہیں، جب بھی بولے، جھوٹ بولے۔ جب بھی وعدہ کرتا ہے توڑ دیتا ہے۔ جب بھی سپرد کیا جاتا ہے، اس میں غبن کرتا ہے۔

Translate Text Search

Translated text

Select all Listen Share D

Did you find these results useful? Yes No

Scanned with CamScanner

12:33 PM 16.2 K/s 76

Google Lens

English ⇒ Urdu

آیت 35

و أوفوا الليل إذا يلثم وزيرا بالتماس المستقيم ذلك خير وأحسن تأويلا

وَأَوْفُوا	الكيل	إذا	كِلْتُمْ	وزلوا	بالقطان
اور پورا دیں۔	ساتھ	کے	آپ پیمائش کریں۔	اور وزن کریں۔	توازن کے ساتھ
الْمُسْتَقِيمِ	ذلك	خَيْرٌ	وَأَحْسَنُ		تأويلا
کے سیدھا	یہ	اچھا	اور بہترین		(پس) نتیجہ

اور پورا ناپ دو جب تم ناپ اور تولو سیدھے میزان سے، یہ درست
اور آخر میں بہتر ہے۔

مرکزی خیال، موضوع:

پیمائش اور وزن کی عمر کے بارے میں ہدایات۔

وضاحت:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، اس لیے یہ ہمیں زندگی کے ہر پہلو
سے متعلق ہدایات دیتا ہے۔ قرآن کے مطابق ناپ تول عمر میں دھوکہ دہی
گناہ کبیرہ ہے اور قوم شعیب علیہ السلام اسی وجہ سے تباہ ہوئی جس کا
ذکر سورۃ الاعراف، رکوع نمبر: 11، ہود، رکوع نمبر: 8 میں ہے۔

الشعراء، رکوع نمبر: 10۔

حوالہ جات:

أوفوا الكيل ولا تكونوا من النية وزلوا بالكاس المستقيم

ناپ تول پورا کرو اور دوسروں کو نقصان پہنچانے والوں میں شامل نہ ہو۔ اور
یکساں توازن کے ساتھ وزن کریں۔ (الشعراء: 181، 182)

ويل تنطينين في الذين إذا اكتالوا على الناس يستوفون، وإذا قالوهم أو وزنونه يخبرونه

لعنت ہے کٹوتی کرنے والوں پر۔ جو جب لوگوں کے لیے کسی چیز کو ناپتے ہیں تو
اسے پورا لے لیتے ہیں۔ اور جب وہ کسی چیز کو ناپ یا تول کر ان کو دیں تو واجب سے
کم دیں۔ (المطففین: 1، 2،3)

نوٹ:

1:- سیدھا تولنا یا پوری پیمائش کرنا فرض اور ذمہ داری ہے۔
بیچنے والے سے اور قیامت کے دن اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ 2:-
اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں ایک بہتر معاشرہ قائم کرنا اچھا ہے۔ اور بہتر اندر
آخرت کا مطلب اللہ تعالی کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے آخرت میں بہتر ہے۔

Translate Text Search

Translated text

Select all Listen Share D

Did you find these results useful? Yes No

Scanned with CamScanner

12:34 PM 1.3 K/s 76

Google Lens

English ⇒ Urdu

آیت 36

ولا تقف ما لیس لك به علم إن السمع والبصر والفؤاد كل الیك كان عنه مسئولاه

ولات	مَا	لَيْسَ	لك	بِهِ
اور تعاقب نہ کرو	کیا	نہیں	آپ کے پاس ہے	اس
عِلْمٌ	إِنَّ	الشيخ	والبصر	والفواد
کوئی علم	بے شک	سماعت	اور نظارہ	اور دل
كُلُّ	أولیك	گانا	ز	مَسْئُولًا
all	وہ	ہو جائے گا	اس کے بارے میں	سوال کیا

اور ایسی چیز کی پیروی نہ کرو جس کا تمہیں علم نہ ہو، یقیناً کان۔
آنکھ اور دل، ان میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جائے گی۔ سماجی زندگی کے

مرکزی خیال، موضوع:

بارے میں ایک سنہری اصول پر بات کی گئی ہے کہ کسی کو بھی پیروی نہیں کرنی چاہیے۔
ایسی چیز جس کے بارے میں اسے یقین نہیں ہے اور اس کی کوئی تصدیق نہیں ہے۔

وضاحت:

علم کا مطلب ہے کسی چیز کے بارے میں قطعی طور پر یقین کرنا۔ اسلام
اپنے پیروکاروں کو یہ تعلیم دیتا ہے کہ وہ وہم و گمان کی پیروی نہ کریں بلکہ
حقیقی علم کی بنیاد پر اصولوں کی پیروی کریں۔

حوالہ جات:

یأیها الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظن إن بعض الظن اثم (الحجرات:۱۲)

اے تم! جو ایمان لائے، بہت سے شبہات سے پرہیز کریں۔ بعض شبہات

گناہ ہیں۔

کفی بالمرز کذبا أن یحدث بکل ما سمع

آدمی کے جھوٹے ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ جو کچھ سنے اسے بیان کرے۔

نوٹ:

کان اور آنکھیں علم کا بڑا ذریعہ ہیں اور دل
پورے جسم کا محرک اور حکمت و علم کا مرکز ہے۔

Translate Text Search

Translated text

Select all Listen Share D

Did you find these results useful? Yes No

Scanned with CamScanner

12:34 PM 815 B/s 76

Google Lens

English ⇒ Urdu

کورس پیک: اسلا

آیت 37

ولا تمس في الأرض مرحا إنك لن تطرق الأرض ولن تبلغ الجبال طولا و

وَلَا تَمْشِ	فِي	الأرض	مَرَحًا	إِنَّكَ	كن
اور نہ چلنا	میں	زمین	(تنہائی کے ساتھ	بے شک، آپ	کبھی نہیں
تفرق	الأرض	وَلَن	تَبْلُغَ	الجبال	طُولًا
tear	زمین	اور کبھی نہیں ہوگا	پہنچ	پہاڑوں	پہنچ او نچائی

اور زمین پر اکڑ کر نہ چل، نہ تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ تمہیں
اونچائی میں پہاڑوں سے میل کھا سکتے ہیں۔

مرکزی خیال موضوع:

اس میں اسلام میں غرور و تکبر کی کیفیت کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

وضاحت:

اسلام وہ مذہب ہے جو پیروکاروں کو عاجزی اور عاجزی کا درس دیتا ہے، لہذا
تکبر اور غرور اسلام میں ناپسندیدہ اور حرام ہے اور اسے گناہ کبیرہ قرار
دیا گیا ہے۔

حوالہ جات:

1- تکبر کی وجہ سے شیطان مردود اور مردود ہوا۔

السکر وکان من الکفین (ص:74) اس نے تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔

تان آنا مرر من حلقتین من نار وخافتة من طین (ص:۷۶)

اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اس سے پیدا کیا۔

مٹی"

2- اسی وجہ سے قارون کو زمین نے نگل لیا۔

تکتبه و بدر الأرض (القصص: ۸۱)

3- اسلام میں تکبر اور تکبر کی سختی سے ممانعت ہے۔

إن الله لا يعت من كان مختال فخور (النساء:36)

بے شک اللہ متکبر، تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اليس في جهنم مثوى بالتكترين (الزمر:60)

کیا ایسا نہیں ہے کہ جہنم میں متکبروں کا ٹھکانہ ہے؟

لا يدخل الجدد أخذ في فلم مثقال

ذرة من كثر (مسلم) جس کے دل میں ذرہ برابر تکبر ہو وہ جنت
میں نہیں جائے گا۔

الكتر بطر الحق وغمط الناس (مسلم)

تکبر حق کو بالکل نظر انداز کرنا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔

Translate Text Search

Translated text

Select all Listen Share D

Did you find these results useful? Yes No

Scanned with CamScanner

12:35 PM
Google Lens
English ⇒ Urdu

كل ذلك كان سيئة عند ربك مكروهات

كُلُّ	ذلك	كانا	سَيِّئَةً	عند	ربك	مكروه
all	کے	is	بد شکلانی	قریب	تیرا رب	نفرت انگیز

ان سب کی برائی تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

مرکزی خیال، موضوع:

پچھلی پندرہ آیات میں مذکور تمام احکام پر مشتمل ہے۔
برائیوں سے پرہیز کرنا کیونکہ اللہ تعالیٰ ان تمام برائیوں کو پسند نہیں کرتا۔

آیت 39

ذلك مما أولى إليك ربك من الحكمة ولا تجعل مع الله إلها أخر فتلقى في جهنم ملوما مدحورا

ذلك	مِمَّآ	اوتى	إليك	ربك	من
وہ	کس سے	(ظاہر کیا گیا)	اپ کو	تیرا رب	کی
الحكمة	وَلَا	تجعل	مع	الله	إِلٰهًا
حکمت	اور نہ کریں	بنائیں	کے ساتھ	۔	جھوٹا
أُخَرَ	تتلقى	في	جَهَنَّمَ	ملوما	قل فو
دوسرے	ایسا نہ ہو کہ آپ کو پھینک دیا جائے۔	میں	جہنم	قابل الزام	جھوڑ دیا

یہ حکمت کا حصہ ہے جو تمہارے رب نے تم پر نازل کیا ہے، اور اللہ کے ساتھ
کسی اور کو معبود نہ ٹھہراؤ، ورنہ تم ملامت زدہ ہو کر جہنم میں ڈالے
جاؤ گے۔

مرکزی خیال، موضوع:

آخری سولہ آیات میں دیے گئے تمام احکام کو الحکمۃ
(حکمت) کہا گیا ہے اور اس میں شرک کے تصور کی تردید کی گئی ہے۔

آیہ۔

وضاحت:

حصہ 1:

آیت سے پتہ چلتا ہے کہ آخری سولہ آیات میں جتنے بھی احکام دیے گئے
ہیں وہ حکمت پر مبنی ہیں۔ کیونکہ تمام حرام چیزیں برے کاموں میں سے
ہیں کہ ان کی برائی ہر وہ شخص آسانی سے محسوس کر سکتا ہے جس کے پاس تھوڑی سی
عقل ہو۔

ان جہات کو الحکمہ کہنے کی تین وجوہات ہیں: 1- ہر
ایک عقلمند شخص کے لیے ان تمام حرام چیزوں کی برائی کا
ادراک کرنا بہت آسان ہے۔

Translate Text Search
Translated text
Select all Listen Share D
Did you find these results useful? Yes No
Scanned with CamScanner

12:36 PM
Google Lens
English ⇒ Urdu

2- اللہ بنی نوع انسان کا خالق ہے اور وہ بنی نوع انسان اور
اُن کے معاشرے کی بہتری کے بارے میں بہتر جانتا ہے، اس لیے اس کے تمام
احکام میں بنی نوع انسان اور انسانی معاشرے کی بہتری کے بہت سے پہلو ہیں۔

3- اسلامی تعلیمات حکمت پر مبنی ہیں، اور اسلامی تعلیمات
کا علم درحقیقت کافی اچھی چیز ہے۔ پس جس کو اسلام کا علم دیا
جاتا ہے اسے بہت سی بھلائی اور حکمت عطا ہوتی ہے۔

حوالہ جات:

یات الحکمة من یشاء ومن یؤت الحکة فقد أوتي خیرا کثیرا (البقرة:269)

وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جس کو حکمت دی گئی اسے یقیناً بہت
سی بھلائی دی گئی۔

من یود الزوج خیرا یفقهه في الدین

اللہ تعالیٰ جس کے حق میں بھلائی کرنا پسند کرتا ہے، اسے دین
(اسلام) کا علم عطا فرماتا ہے۔

حصہ 2:

آیت کے دوسرے حصے میں اللہ تعالیٰ نے پھر بڑی برائی سے منع فرمایا ہے۔
شرک اور شرک کے نام سے جانا جاتا اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا۔

آیت 40

آقا مفکر ربکم بالبنین واتخذ من الملیکة إناثا الکم لتقولون قولا عظیمان

من	والخل	بالبنین	اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ		
سے	اور اس نے لی ذات	سے	تیرے رب نے چنا ہے (فوجو		
علیها	قولا	التقولون	اِنَّكُمْ	اِنَاثًا	الملیکة
پر	ایک قول	بے شک کہو	اے فرشتوں	کی بیٹیاں	پھر کیا

تمہارے رب نے تمہارے لیے فرشتوں میں سے بیٹوں کا انتخاب کیا ہے اور اپنے
لیے لڑکیوں کو چن لیا ہے؟ یقیناً آپ ایک سنجیدہ بات کہہ رہے ہیں۔

مرکزی خیال، موضوع:

اس آیت میں شرک کی ایک خاص قسم کی تردید کی گئی ہے۔

وضاحت:

پس منظر:

اسلام سے پہلے عرب کے مشرکین کا عقیدہ تھا کہ مرد برتر ہیں
اور عورتیں کمتر ہیں۔ وہ یہ بھی مانتے تھے کہ فرشتے عورتیں ہیں اور
اللہ کی بیٹیاں ہیں۔ اگر ہم دونوں عقائد کو یکجا کریں تو نتیجہ یہ نکلتا
ہے کہ ان کی اولاد اللہ کی اولاد سے زیادہ برتر تھی۔

پس وہ پہلے اللہ تعالیٰ کے لیے اولاد مقرر کرتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ
کی اولاد کے لیے کمتر سمجھتے ہیں۔ یہ شرک کی ایک مہلک قسم تھی جس کا انکار کیا گیا۔

یہ آیت

Translate Text Search
Translated text
Select all Listen Share D
Did you find these results useful? Yes No
Scanned with CamScanner

12:36 PM
Google Lens
English → Urdu

حوالہ:

اللہ الرنك البنات و لهم البنون، و أم خلقنا المتينة إنانا من شهدون و الا انهم من الاهم ليقولون ' و ولي الله وإنهم
تكوين و اصطفى البنات على البيين مالكم – كيف تحكمون و اقلا تذكرون و

تو ان سے پوچھو کہ کیا تمہارے آقا کی بیٹیاں ہیں جبکہ ان کے بیٹے ہیں؟ یا
کیا ہم نے فرشتوں کو عورتوں کی صورت میں پیدا کیا ہے جب وہ گواہی دے رہے
تھے؟ خبردار! یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے جھوٹ کے ذریعے یہ کہتے ہیں کہ "اللہ کی
اولاد ہے" اور وہ بالکل جھوٹے ہیں۔ کیا اللہ نے بیٹوں کی بجائے بیٹیاں (اپنے لیے)
چن لی ہیں؟ آپ کو کیا ہوگیا ہے؟ آپ (من مانی) کیسے فیصلہ کرتے ہیں؟ پھر کیا
تم اس کے بارے میں نہیں سوچتے؟ (الصافات: 149 تا 155)

Translate Text Search
Translated text
Select all Listen Share D
Did you find these results useful? Yes No
Scanned with CamScanner